

Urdu - FSC Part 2 Urdu Chapter 3 Online Short Questions Test

Q1. نواب محسن الملک کے سبق کی تشریح کریں.

Ans 1: یہ سرسید تحریک یا خود سرسید کی خوش قسمتی تھی کہ انہیں اپنے مشن کی تکمیل کے لیے نہایت مخلص اور اپنے اپنے شعبے میں بے حد ماہر اور مستند لوگ میسر آئے۔ ان میں بعض لوگ تو ایسے تھے، جو نہایت مخلص سماجی و اخلاقی مصلح ہونے کے ساتھ ساتھ اردو ادب کے بلند پایہ ادیب بھی تھے، جن میں مولانا الطاف حسین حالی، علامہ شبلی نعمانی، ڈپٹی نذیر احمد، اور مولانا محمد حسین آزاد کی خدمات سنبھری حروف میں لکھ جانے کے قابل ہیں۔

Ans 2: سرسید کے رفقا میں بعض لوگ ایسے بھی شامل تھے، جنہوں نے کاغذ قلم سے ناطہ تو ضرور برقرار رکھا لیکن ادب کو نہ تو اپنا اوڑھنا بچھونا بنایا اور نہ اس شعبے میں کوئی نمایاں کارنامہ انجام دیا۔

Q2. اقتباس: دوسروں سے کام لینے کا انہیں بڑا اچھا سلیقہ تھا۔ وہ کچھ ایسے مہر آمیز طریقے سے کہتے تھے۔ اور اس طرح ہمت افزائی کرتے تھے کہ لوگ خوشی خوشی ان کا کام کرتے تھے۔ اپنے ملازموں اور ماتحتوں سے بھی ان کا سلوک ایسا تھا کہ وہ ان کی فرمائش کی تعمیل ایسی تین دہی اور شوق سے کرتے تھے جیسے ان کا کوئی ذاتی کام ہو اور وقت پر جن لڑا دیتے تھے"۔ سیاق و سباق تحریر کریں۔

Ans 1: سیاق و سباق: محسن الملک پارس تھے جو بھی ان سے چھو گیا، کندن ہو گیا۔ حیدرآباد دن میں ان کی سیاست دانی، تدبیر اور انتظامی صلاحیت کے جوہر سامنے آئے۔ انہوں نے حیدرآباد کا نظم و نسق نہایت خوبی سے چلایا جب تک رہے نہایت دل عزیز رہے۔ انہیں ابتدا ہی سے مذہب سے لگاؤ تھا۔ اعلیٰ درجے کے مقرر تھے۔ بڑے بڑے جلسوں میں فصاحت اور خوش بیانی کے جوہر دکھاتے، شگفتہ مزاج بھی تھے۔

Ans 2: محسن الملک مطالعے کے شوقین تھے۔ اخبارات اور عربی، فارسی، اور اردو کی کتب کا مطالعہ کرتے انگریزی کی عمدہ کتابوں کا ترجمہ کروا کر پڑھتے۔

Q3. مشکل الفاظ کے معنی لکھیں۔

Ans 1: نظم و نسق: انتظام، بندوبست، حکومتی معاملات کی باقاعدگی۔ مرتب کرنا: ترتیب دینا۔ سوانح نویس: زندگی کے حالات لکھنے والا۔ خوشامدی: جھوٹی تعریف کرنے والا، کاسہ لیس، جاپلوس۔ اقتدار: حاکم، اہل حکومت۔ منصف، عہدہ مرتبہ۔ کھرام مچنا: شور و غوغا ہونا، آہ زاری کرنا۔ قلم فرسائی کرنا: لکھنا تحریر کی زحمت اٹھانا۔ نیچری: قانون قدرت کو ماننے والا لیکن خدا کا انکاری۔ حلقہ: دائرہ، مجلس، محفل، منڈلی۔ تان ٹوٹنا: اختتام ہونا نمایاں ہونا۔

Q4. سبق اور سیاق کے حوالے سے تحریر کریں۔

Ans 1: سیاق و سباق: نواب محسن الملک کو اللہ تعالیٰ نے بہت خوبیاں عطا کی تھیں، وجاہت، زبانت، خوش بیانی اور فیاضی ان کی مثال ایک پارس پتھر کی سی تھی۔ مخالفین بھی ان کے حسن سلوک کے ہمیشہ معترف رہے۔ حیدرآباد میں ان کی سیاست دانی، تدبیر، انتظامی قابلیت اور معاملہ فہمی کی شہرت تھی۔ اس پیرا گرام کے سیاق و سباق میں نواب محسن الملک کی خوش بیانی، اور زبانت و لیاقت کی بات کی گئی ہے ساتھ ہی بتایا گیا ہے اور بدرالدین طیب جی کو سرسید کا ہمنوا اور ہم خیال بنادینے کے ہنر کا تعریف۔ امیز زکر ہے۔

Q5. مشکل لفظ کا معنی لکھیں۔

Ans 1: وجاہت: خوب صورتی، شان و شوکت۔ خوش بیانی: خوش گفتاری۔ فیاضی: سخاوت، فیض پہنچانا۔ انکل: اندازہ، قیاس، تخمینہ۔ مسمی: موسم کیا گیا، جس کا یہ نام ہے۔ مطلق: قطعاً بالکل۔ عطائے خطاب کے وقت: خطاب عطا کرتے ہوئے، حکومت یا ریاست کی جانب سے اعزازی لقب عطا کرتے وقت۔ موزوں: مناسب، متناسب، برمحل۔ پارس: ایسا پتھر جس کے متعلق مشہور ہے کہ جو چیز اسے چھو جائے اسے وہ سونا بنادیتا ہے۔ خاصیت: خصوصیت، تاثیر۔ کندن: خالص سونا بار، بوجھ احسان، ذمہ داری۔ معاوضہ نہ کر لیتے: اس کا بدلہ نہ دے لیتے، احسان نہ چکالیتے۔ زیر بارمنت: زیر احسان، ممنون۔ سیاسی مصلحت: سیاسی حکمت عملی، حائل، حارج، رکاوٹ ڈالنے والا۔ حدودہ سے مکھی کی طرح نکال پھینکنا: کسی چیز کو فالتویا نقصان دہ خیال کرتے ہوئے الگ کر دینا۔

Q6. "سبق کا حوالہ متن تحریر کریں۔ سیاق و سباق کے حوالے سے۔" ان کی ایک ہی تصنیف ہے..... ترجمانی صاف نظر آتی ہے۔

حوالہ متن: سبق کا عنوان : نواب محسن الملک مصنف کا نام: مولوی عبدالحق

Q7. سبق نواب محسن الملک کا مرکزی خیال لکھیں.

Ans 1: مرکزی خیال: سرسید کے قریبی رفیق نواب محسن الملک سیاست حکومت تعلیمات اور معاشرتی اصلاح کے حوالے سے مسلمانوں کے بہت بڑے خیر خواہ تھے۔
مسلم لیگ، علی گڑھ یونیورسٹی اور اردو زاین کی ترویج ترقی کے لیے ان کی کاوشیں سنہری حروف میں لکھنے کے قابل ہیں

Q8. سبق کا خلاصہ بیان کریں.

Ans 1: قدرت نے نواب محسن الملک مرحوم کو بہت سی خوبیاں عطا کی تھیں۔ وجاہت، زبانت خوش بیانی اور فیاضی ان کی نمایاں صفات تھیں۔ وہ صحیح معنوں میں اسم باسمی تھے۔ جو بھی ان کے قریب آیا ان سے متاثر اور مستفید ہونے بغیر نہ رہ سکا۔ وہ جو ہر قابل تھے اور حیدرآباد کی حکومت میں انہوں نے اپنی انتظامی سیاسی اور اخلاقی سوجھ بوجھ کا خوب مظاہرہ کیا۔ حیدرآباد حکومت کے انتظامی اور مالی شعبوں کو انہوں نے جدید پیمانوں پر اس طرح استعار کیا کہ بڑے بڑے مدبر براور دانشوران کی زبانت اور عظمت کے قائل ہونے بغیر نہ رہ سکے۔ حیدرآباد کے خواص و عام میں ان کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ حیدرآباد سے ان کی رخصت کے وقت ریلوے سٹیشن پر ان کو الوداع کہنے والوں کا ایک بہت بڑا ہجوم جمع تھا

Ans 2: جس زمانے میں نواب صاحب پیدا ہوئے اور ہوش سننہالا ، وہ بر عظیم کے مسلمانوں میں مذہبی ، بیداری کا دور تھا۔حالات کی سنگینی اور نتائج کی مایوسی نے لوگوں کو مذہب سے قریب کر دیا تھا۔ اس زمانے کا شاید ہی کوئی ادیب ایسا ہو جس نے مذہب کو اپنی تخلیق یا تحقیق کا موضوع نہ بنایا ہو۔ نواب صاحب ایک خوش بیان مقرر بھی تھے۔ وہ اپنی زبانت اور انداز گفتار سے اپنے مخاطب کو گرویدہ بنا لیتے تھے حتی کہ ان کے مخالفین بھی ان کے دلائل اور خوش گفتاری کی تاب نہ لاسکتے۔ بدرالدین طیب جی جو سرسید اور علی گڑھ کالج کے بہت بڑے مخالف تھے نواب صاحب کی باسلیقہ اور پردرد تقریر سے نہ صرف رام ہو گئے بلکہ علی گڑھ کالج کو بھاری مشین سے بھی نوازا اور بمبئی میں ہونے والی آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کی صدارت بھی کی

Q9. اقتباس: دوسروں سے کام لینے کا انہیں بڑا اچھا سلیقہ تھا۔ وہ کچھ ایسے مہر آمیز طریقے سے کہتے تھے۔ اور اس طرح ہمت افزائی کرتے تھے کہ لوگ خوشی خوشی ان کا کام کرتے تھے۔ اپنے ملازموں اور ماتحتوں سے بھی ان کا سلوک ایسا تھا کہ وہ ان کی فرمائش کی تعمیل ایسی تین دہی اور شوق سے کرتے تھے جیسے ان کا کوئی ذاتی کام ہو اور وقت پر جان لڑا دیتے تھے۔" تشریح لکھیں

Ans 1: تشریح: محسن الملک گوناگوں خوبیوں کے مالک تھے لیکن بڑی خوبی جو ان کی شہرت کا سبب بنی وہ ان کی انتظامی صلاحیت تھی۔ جن لوگوں سے دوسرے کام نہ لے سکتے ، محسن الملک اپنی جادو بیانی سے ان سے باسانی خوش دلی سے کام لینے میں کامیاب رہتے۔ دوسرے سے کام لینے کی یہ خوبی ان کی خوش سلطنتگی کی وجہ سے تھی۔ وہ ماتحتوں اور اہم کار ساتھیوں کی حوصلہ افزائی کرتے اور یہ حوصلہ افزائی اس شفقت امیز لب ولججے میں کرتے کہ کام کرنے والا تو کرتا ہی مگر ساتھ ہی ان کا گرویدہ ہوجاتا اور اسے ان کے ماتحت کام کرنے میں لطف آتا اور خوشی محسوس ہوتی

Q10. اقتباس: دوسروں سے کام لینے کا انہیں بڑا اچھا سلیقہ تھا۔ وہ کچھ ایسے مہر آمیز طریقے سے کہتے تھے۔ اور اس طرح ہمت افزائی کرتے تھے کہ لوگ خوشی خوشی ان کا کام کرتے تھے۔ اپنے ملازموں اور ماتحتوں سے بھی ان کا سلوک ایسا تھا کہ وہ ان کی فرمائش کی تعمیل ایسی تین دہی اور شوق سے کرتے تھے جیسے ان کا کوئی ذاتی کام ہو اور وقت پر جان لڑا دیتے تھے۔" حوالہ متن لکھیں

Ans 1: حوالہ متن : سبق کا عنوان : نواب محسن الملک مصنف کا نام: مولوی عبدالحق